السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی کے طے کرتے وقت اگر کوئی ایسی پابندی عائد کی جائے جو خلاف شرع ہو جیسے عورت کہے کہ شادی تب کروں گی مجھے خاوند شادی کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے سے نہیں روکے گا تو کیا ایسی شرطوں کا پورا کرنا ضروری ہے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح منعقد کرتے وقت شرع کے مطابق اگر کوئی پابندی ہو تو اس کو پورا کرنا چاہیے کیونکہ مسلمان اپنی شرائط اور عہود کو پورا کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ جن شروط کے ذریعے تم شرم گاہوں کو حلال کرتے ہو ان کو پورا کرنا زیادہ لائق و مناسب ہے۔ (متفق علیہ)

لہذا اگر عورت کی طرف سے نکاح کے وقت یہ پابندی لگائی گئی کہ وہ شادی کے بعد دینی تعلیم حاصل کرے گی اور خاوند نے اس شرط کو قبول کیا تو نکاح کے بعد مرد کو چاہیے کہ وہ عورت کی اس شرط کو پورا کرے اور دینی تعلیم کے حصول میں اس کے ساتھ پورا پورا تعاون کرے۔ اگر خاوند غفلت کرے یا مانع ہو عورت اس کو اس بات کی طرف توجہ دلائے اور خیر خواہی کے جذبے سے اسے سمجھائے اور اپنا حق اور شرط حاصل کرلے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

**کتاب النکاح، صفحہ:328**

**محدث فتویٰ**